مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی گزارنے کی بنیادیں۔

سیشن تیرہ

خدا آپ کو برکت دے اور مسیح میں نئی زندگی کے سیشن 13 میں خوش آمدید، جو کہ طاقتور مسیحی زندگی کے بنیادی اصولوں کے لیے ہے۔ ہم ابھی بھی نجات کے حصے میں ہیں اور نجات دہندہ کی ضرورت پر بات کر رہے ہیں۔

پچھلے سیشن میں، ہم نے ایمان کے بارے میں بات کی، اور ہم نے ایمان سے نجات اور اس بات پر بحث کی کہ نجات مفت ہے اور یہ آسان ہے، افسوس کے ساتھ نہیں، یہ اتنا آسان ہے۔ یہ ان اعمال سے نہیں ہے جو ہمیں کرنے پڑتے ہیں؛ یہ خداوند یسوع مسیح پر ہمارے ایمان سے ہے–اسے خداوند بنانا اور اس پر ایمان لانا کہ اس نے ہمارے لیے کیا کیا: کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا۔ میں نے اس سیشن میں ایمان کے بڑھنے کے بارے میں بہت بات کی، اور میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ کچھ لوگوں کے لیے بھروسہ بہت آسان ہے اور یہ جلدی آتا ہے، اور دوسروں کے لیے بھروسہ زیادہ مشکل ہے اور اسے زیادہ وقت اور تجربے کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں اس نقطے پر زیادہ زور نہیں دینا چاہتا تھا، لیکن میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ بھروسہ تعلق اور تجربے پر بنتا ہے، لیکن ہم ایک بار اور ہمیشہ کے لیے جانتے ہیں کہ نجات ایمان سے ہے، اور یہ مفت ہے، اور یہ آسان ہے۔ اس سیشن میں، ہم مسیحی کلیسیا کے بارے میں بات کریں گے، جو نجات سے متعلق ایک بہت اہم موضوع ہے۔ ہم کلامِ خدا میں کلیسیا کے لفظ کے معنی دیکھیں گے اور مسیحی کلیسیا کیا ہے، اور ہم اس سیشن کو اس سمجھ کے ساتھ ختم کریں گے کہ کلیسیا ایک راز تھی!

تو، کلیسیا کا لفظ کلامِ خدا میں کیا معنی رکھتا ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنا کلامِ خدا کھولیں اور 1 کرنتھیوں، باب 1 کی طرف جائیں۔ کلامِ خدا میں کلیسیا کا لفظ یونانی لفظ ایکلیسیا ہے اور اس کا سادہ مطلب اجتماع ہے۔ یہ لوگوں کا ایک گروہ ہے جو کسی مخصوص مقصد کے لیے اکٹھا کیا گیا ہے۔ آپ جانتے ہیں اس کا کیا مطلب

ہے؟ یہ وہ اینٹوں کی عمارت نہیں ہے جو گلی کے کونے پر ہے۔ یہ لوگوں کا ایک گروہ ہے۔ اور، کلامِ خدا کے مقاصد کے لیے، یہ ضروری نہیں کہ مسیحی ہو۔ یہ، بہت سادہ طور پر، ایک اجتماع ہے-لوگوں کا ایک گروہ۔

کرنتھیوں 1 1:2

...خدا کی کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے

خدا کے اجتماع کے نام، کرنتھس میں ایکلیسیا۔ تو، اس آیت میں کلیسیا یہاں لوگوں کا ایک گروہ ہے؛ اور اس خاص صورت میں، وہ مسیحی ہیں۔

...خدا کی کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے، ان کے لیے جو مسیح یسوع میں مقدس کیے گئے ہیں

یہ ایک کلیسیا کی مثال ہے، لوگوں کا ایک گروہ، اور اس بار یہ مسیحی کلیسیا ہے۔

اب اگر آپ متی، باب 18 دیکھیں-یہ اس وقت کی بات ہے جب مسیحی کلیسیا کا وجود بھی نہیں تھا۔

متی 18:17 میں ہم پڑھتے ہیں:

اگر وہ اس کی بات سننے سے انکار کرے، تو کلیسیا کو بتا۔

ایکلیسیا، لوگوں کا ایک گروہ۔ ٹھیک ہے، اس صورت میں، یہ کس گروہ کی بات کر رہا تھا؟ یہودیوں کی۔

ہم اسی سچائی کو اعمال 7:38 میں دیکھ سکتے ہیں، ہم پڑھتے ہیں:

وہ بیابان میں اجتماع میں تھا اس فرشتے کے ساتھ جو اس سے کوہ سینا پر بولا۔

یہ پرانے عہد نامے کی طرف اشارہ ہے۔ اس خاص صورت میں، اجتماع، لوگوں کا گروہ، یہودیوں کی بات کرتا ہے۔

ایکلیسیا کا مطلب غیر ایمان والوں یا مشرکین کے گروہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی ایک مثال اعمال 19:32 میں ہے:

اجتماع انتشار میں تھا۔ کچھ ایک بات چیخ رہے تھے اور کچھ دوسری۔

اس آیت میں جس اجتماع کا ذکر ہے وہ افیسس شہر کے شہریوں کی ہجوم ہے، جن میں سے بہت سے مشرک تھے۔ میرا نکتہ یہ ہے کہ کلیسیا وہ عمارت نہیں ہے جہاں آپ ہفتے میں چند بار جاتے ہیں۔ یہ لوگوں کا ایک گروہ ہے جس کا آپ حصہ ہیں؛ اجتماع، ایکلیسیا۔

ٹھیک ہے، مسیحی کلیسیا کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ہم دیکھیں گے کہ مسیحی کلیسیا کب شروع ہوتی ہے اور کب ختم ہو گی۔ اگر آپ اعمال 2 کی طرف رجوع کریں، تو ہم وہ واقعہ دیکھیں گے جو مسیحی کلیسیا کا بالکل آغاز ہے۔ یہ سمجھنا اہم ہے کہ ہم نظامتوں کے پورے دائرے میں کہاں ہیں۔ ہم نے چند سیشن پہلے نظامتوں کے ٹائم لائن (وقت کی ترتیب) کو دیکھا تھا اور یہ کہ وہ کیسے بدلتے ہیں۔ ہم نے پہلے مہربانی کی نظامت کے بارے میں سیکھا تھا۔ یہ مسیحی کلیسیا کی نظامت ہے۔ یہ شریعت کی نظامت اور ظہور کی نظامت کے درمیان ہے۔ مسیحی کلیسیا اپنی ایک الگ نظامت ہے، اور اسے مہربانی کی نظامت کہا جاتا ہے۔

یہ اس کے آغاز کی کہانی ہے اعمال 2:1-4 میں:

جب پنطیکست کا دن آیا، تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ اور اچانک، آسمان سے ایک تیز ہوا کے جھونکے کی سی آواز آئی اور اس پورے گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔ جہاں وہ بیٹھے تھے وہ گھر یروشلیم کا ہیکل تھا، اور جیسا کہ ہم آپ کو کئی آیات میں دکھا سکتے ہیں، ہیکل کو اکثر گھر کہا جاتا ہے۔ وہ ہیکل میں تھے۔

اچانک آسمان سے ایک تیز ہوا کے جھونکے کی سی آواز آئی اور اس پورے گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔ انہوں نے کچھ ایسی چیزیں دیکھیں جو آگ کی زبانوں کی طرح تھیں جو الگ ہوئیں اور ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔ وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور دوسری زبانوں میں بولنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں قابل بنایا۔

یہ مسیحی کلیسیا کا عظیم آغاز ہے، اور اس کی کچھ وضاحت مستحق ہے۔ سب سے پہلے، وہ کیا کر رہے تھے؟ یہ زبانوں میں بولنا کیا چیز ہے؟ بہت سادہ الفاظ میں، زبانوں میں بولنا وہ ظاہری ظہور ہے جو خدا نجات پانے والے شخص کو دیتا ہے-جب وہ خداوند یسوع مسیح کو قبول کرتا ہے۔ یہ مسیحی کلیسیا کے راز کا حصہ ہے، اور یہ کلیسیا کا بالکل آغاز، شروع کا نقطہ ہے۔

اب، ہم تھوڑا سا بات کریں گے کہ کیا پرانے عہد نامے میں نجات دستیاب تھی، اور جواب ہے، جی ہاں تھی، لیکن یہ بالکل وہی نجات نہیں تھی جو پنطیکست کے دن دستیاب ہوئی۔ یہ اس کام اور قربانی کی وجہ سے دستیاب ہوئی جو ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح نے کیا، اور پھر یہ حقیقت کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا۔ در حقیقت، چند سیشن پہلے، ہم اعمال 1 کے بارے میں بات کر رہے تھے، اور میں نے بتایا تھا کہ یسوع اب کہاں ہے۔ میں اسی نقطے پر واپس جانا چاہتا ہوں اور آپ کو وہ الفاظ دکھانا چاہتا ہوں جو اس نے آسمان پر چڑھنے سے پہلے کہے تھے، کیونکہ وہ اہم ہیں۔

اس نے اعمال 1:8 میں کہا:

روح القدس تم پر آئے گی تو تم طاقت پاؤ گے، اور تم میرے گواہ بنو گے یروشلیم میں، اور پوری یہودہ میں، اور صمرین میں، اور زمین کے کناروں تک۔

جب ہم روح القدس کے موضوع اور اس کی تفصیلات میں جائیں گے، تو ہم اس پر بہت زیادہ وقت صرف کریں گے، لیکن اعمال 1:8 میں یسوع نے جس طاقت کی بات کی وہ پہلی بار پنطیکست کے دن اعمال 2:1-

4 میں نچھاور کی گئی۔ یہ مسیحی کلیسیا کا بالکل آغاز تھا۔ لیکن یہ کب ختم ہوگی؟ ٹھیک ہے، یہ اٹھائے جانا (ریپچر) کے واقعے کے ساتھ ختم ہوگی، اور یہ واقعہ مہربانی کی نظامت کو بند کر دیتا ہے۔ 1 تھیسالونیکیوں 4 کی طرف رجوع کریں۔ ہم پہلے اس کلام کے حصے پر گئے تھے، لیکن واپس آ کر اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1 تھیسالونیکیوں 4:16 میں ہم پڑھتے ہیں:

خداوند خود آسمان سے بلند آواز کے حکم کے ساتھ، فرشتوں کے سردار کی آواز کے ساتھ، اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ نیچے آئے گا، اور مسیح میں مرے ہوئے پہلے اٹھیں گے۔ اور اس کے بعد، ہم جو ابھی زندہ ہیں اور باقی ہیں، ان کے ساتھ بادل میں اٹھائے جائیں گے تاکہ خداوند سے ہوا میں ملاقات کریں۔

میں نے پہلے بتایا تھا کہ اس واقعے کو اٹھائے جانا (ریپچر) کہا جاتا ہے، اور یہ مسیحی کلیسیا کا اختتامی لمحہ ہے۔

آپ جانتے ہیں، یہ بہت اہم ہے کہ اس اٹھائے جانے (ریپچر) کو دوسرے آنے، یسوع مسیح کے دوسرے آنے سے الجھایا نہ جائے، جب وہ حقیقت میں زمین پر آتا ہے۔ میں یہ اس لیے کہتا ہوں کیونکہ یہ ایک بہت عام الجھن کا نقطہ ہے جو کلامِ خدا کے بارے میں بہت غلط فہمی کا باعث بن سکتا ہے۔ تو، اگر آپ چاہیں تو میرے ساتھ مکاشفہ کی کتاب، باب 19 کی طرف رجوع کریں۔ یاد رکھیں 1 تھیسالونیکیوں 4 کا تفصیل، کہ خداوند آسمان سے نیچے آیا۔ تاہم، وہ زمین کے اوپر رہا اور ہم اٹھائے جائیں گے اور بادل میں اس سے ملیں گے۔ یہ ایک اہم تفصیل ہے۔ اس کے برعکس دیکھیں جو ہم یہاں پڑھیں گے۔

مکاشفہ 19:11 سے شروع کرتے ہوئے:

میں نے کھلا ہوا آسمان دیکھا اور میرے سامنے ایک سفید گھوڑا تھا جس کا سوار وفادار اور سچا کہلاتا ہے۔ وہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا اور جنگ کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں شعلہ آگ کی مانند ہیں، اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اس پر ایک نام لکھا ہے جو صرف وہ خود جانتا ہے۔ وہ خون میں ڈبے ہوئے لباس میں ملبوس ہے، اور اس کا نام کلامِ خدا ہے۔ آسمان کی فوجیں اس کے پیچھے سفید گھوڑوں پر سوار تھیں اور صاف سفید اور پاک سفید لینن کے لباس میں ملبوس تھیں۔ اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے جس سے وہ قوموں کو مارے گا۔

نہ صرف یہ دو حصے مختلف آواز رکھتے ہیں، بلکہ اس حصے اور 1 تھیسالونیکیوں کے درمیان ایک اہم فرق ہے۔ 1 تھیسالونیکیوں میں، یسوع اپنے لوگوں کو جمع کرنے کے لیے زمین کے اوپر آئے گا، لیکن یہاں مکاشفہ میں وہ قوموں کو مارنے کے لیے آئے گا، جس کا مطلب ہے کہ وہ بالکل زمین پر آئے گا۔ یہ ہرمجدون کی جنگ کا حوالہ ہے، جسے اٹھائے جانا (ریپچر) سے الجھانا نہیں چاہیے، جو مسیحی کلیسیا کو بند کرنے والا واقعہ ہے۔

مسیحیوں کے طور پر، ہمیں جاننا چاہیے کہ بائبل کے کچھ حصے خاص طور پر ہمارے لیے لکھے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، اعمال کی کتاب؛ نئے عہد نامے کے خطوط، جیسے تیمتھیس، طیطس، اور دیگر تحریریں؛ اور خاص طور پر رسول پولس کی لکھی ہوئیں سات کلیسیائی خطوط، وہ کتابیں ہیں جو خاص طور پر مسیحی کلیسیا کے لیے لکھی گئیں۔ وہ یہ ہیں کہ ہم اپنے دن اور زمانے میں خدا اور اس کی مرضی کے ساتھ اپنے آپ کو کیسے سیدھا کریں، ایک سونے کی کان ہیں۔ تو، میں ایک منٹ صرف کلیسیائی خطوط کے ساتھ کیسے بنائے گئے ہیں اور ان کا مطلب کیا ہے اس کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

کلیسیائی خطوط میں، ہمارے پاس تعلیم، ملامت، اور اصلاح ہے۔ ہم نے اس کے بارے میں 2 تیمتھیس میں کلاس کے ابتدائی سیشن میں پڑھا تھا- کہ کلامِ خدا تعلیم، ملامت، اور اصلاح کے لیے نفع بخش ہے۔

رومیوں کے خط میں سب سے پہلے ہمارے پاس تعلیم ہے-ایمان سے نجات کی تعلیم، مسیح کے ساتھ مرنے اور جی اٹھنے کی۔

اگلا کرنتھیوں کا خط ہے، جہاں ہمارے پاس ملامت ہے-رومیوں کی تعلیم پر عمل نہ کرنے کی عملی ناکامی سے نمٹنا، کہ ہم مسیح کے ساتھ مرے اور جی اٹھے ہیں۔

اس کے بعد گلتیوں کا خط آتا ہے، جہاں ہمارے پاس اصلاح ہے-گلتیوں کی اس نظریاتی ناکامی سے نمٹنا کہ وہ رومیوں میں دیے گئے بنیاد پر قائم نہ رہے۔

تو، ہمارے پاس رومیوں، کرنتھیوں، اور گلتیوں ہیں؛ تعلیم، ملامت، اصلاح۔

اس کے بعد ہم افسیوں کے خط کی طرف جاتے ہیں، جس میں ہمارے پاس دوبارہ تعلیم ہے۔ یہ وہ تعلیم ہے جس پر ہم ایک منٹ میں بات کریں گے- مسیحی کلیسیا کا راز، اسرار، جہاں یہودی اور غیر یہودی مسیح کے جسم میں ایک نئے انسان ہیں۔

اگلا، فلپیوں کا خط ہے، جہاں ہمارے پاس ملامت ہے، جو افسیوں کی تعلیم کو ظاہر کرنے میں عملی ناکامی سے نمٹتا ہے کہ مسیح کے جسم کے ارکان کے طور پر مسیح کے ذہن اور زندگی کو ظاہر کیا جائے۔

آخر میں، ہمارے پاس کلسیوں کا خط ہے، جو اصلاح ہے، جو اس نظریاتی ناکامی کو درست کرتا ہے کہ جسم کے سر، یسوع مسیح، کو مضبوطی سے پکڑا نہ جائے، اور اس ناکامی کو درست کرتا ہے کہ مسیح میں مکمل ہونے اور کمال کو نہ دیکھا جائے۔

تو، ہمارے پاس افسیوں کی تعلیم، فلپیوں کی ملامت، اور کلسیوں کی اصلاح ہے۔

آخر میں، ہمارے پاس 1 اور 2 تھسلنیکیوں ہیں، جو تعلیم ہے- مسیحی کلیسیا کی عظیم امید کی تعلیم، کہ کلیسیا ہوا میں اٹھائی جائے گی تاکہ خداوند کے ساتھ ہو اور مسیح کے ساتھ جلال پائے۔ تھسلنیکیوں اپنے طور پر الگ ہیں۔

تو، رومیوں، کرنتھیوں، گلتیوں، افسیوں، فلپیوں، کلسیوں، اور تھسلنیکیوں، عظیم کلیسیائی خطوط، خاص طور پر آپ اور میرے لیے لکھے گئے ہیں۔

سات کلیسیائی خطوط خاص طور پر مسیحی کلیسیا کے لیے لکھے گئے ہیں، اور مسیحیوں کے طور پر یہ بہت اہم ہے کہ ہم ان پر توجہ دیں اور انہیں پڑھیں۔ ہمیں اپنے ذہن میں کچھ سوالات کے جوابات حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

بہت دفعہ، مسیحیت میں، چاروں اناجیل کو بلند کیا جاتا ہے، اور لوگ کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، چار اناجیل مسیح کے الفاظ ہیں؛ یقیناً ہمیں مسیح کے الفاظ پر توجہ دینی چاہیے۔" میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہمیں نہیں دینی چاہیے، لیکن یہ بات ذہن میں رکھیں۔ سات کلیسیائی خطوط بھی مسیح کے الفاظ ہیں۔ گلتیوں 1:11 میں، رسول پولس نے کہا، "میں نے یہ مسیح سے حاصل کیا۔" تو، اگر چار اناجیل میں مسیح کے الفاظ ہیں، تو سات کلیسیائی خطوط بھی مسیح کے الفاظ ہیں۔ مکاشفہ کی کتاب بھی ایسی ہی ہے۔ ہم کسی کتاب کو اس بنیاد پر دوسری سے بلند نہیں کرتے کہ اسے کس نے لکھا، کیونکہ یہ سب کلامِ خدا ہے۔ نیا عہد نامہ مکمل طور پر یسوع مسیح سے وحی کے ذریعے آیا۔ ہمیں اس کتاب پر توجہ دینی چاہیے کہ یہ کس کے لیے لکھی گئی ہے۔ سات کلیسیائی خطوط خاص طور پر مسیحیوں کے لیے لکھے گئے ہیں۔ اگر ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم پر کیا لاگو ہوتا ہے، تو ہمیں سات کلیسیائی خطوط پڑھنے اور ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ ہم نے نوٹ کیا، مسیحی کلیسیا پنطیکست کے دن شروع ہوئی اور 1 تھسلنیکیوں باب 4 میں اٹھائے جانے (ریپچر) کے ساتھ ختم ہو گی، جو مستقبل میں ہے۔ پنطیکست کے دن سے اٹھائے جانے (ریپچر) تک کا یہ پورا دور اپنی ایک الگ نظامت ہے۔

میری نظامتوں کے بارے میں پچھلی تعلیم کے حوالے سے: ہم نے جنت کی نظامت سے آغاز کیا، جہاں آدم اور حوا باغ میں تھے۔ پھر، زوال کے بعد، ہم ضمیر کی نظامت کی طرف گئے۔ سیلاب کے بعد شہری حکومت کی نظامت آئی۔ پھر، موسیٰ کو شریعت دینے کے ساتھ، ہم شریعت کی نظامت میں داخل ہوئے۔ شریعت کی نظامت موسیٰ سے لے کر اس وقت تک جاری رہی جب تک نئی نظامت شروع نہیں ہوئی، یعنی مہربانی کی نظامت۔

نظامت، یونانی میں اویکونومیا (جس کا مطلب ہے ایک تقسیم یا انتظام)، خاص طور پر ایک زمانی دور نہیں ہے۔ یہ لفظی طور پر قوانین اور ضوابط کی تقسیم یا انتظام ہے۔ لیکن یہ ایک زمانی دور کے اندر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ریاستہائے متحدہ میں، اوسط صدارتی نظامت چار سال کی ہوتی ہے۔ نظامت زمانی دور نہیں ہے، لیکن یہ ایک زمانی دور کے اندر ہوتا ہے۔ مسیحی کلیسیا ایک زمانی دور نہیں ہے، لیکن یہ ایک زمانی دور کے اندر ہوتا ہے، جس کے حدود پنطیکست کا دن اور اٹھائے جانا (ریپچر) ہیں۔ ہم اس مہربانی کی نظامت میں ہیں۔ اگر اب ہم اس کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں، تو ہمیں سات کلیسیائی خطوط پڑھنے چاہئیں۔

اب میں یہ کہہ کر شروع کروں گا کہ مسیحیوں کے پاس شاندار برکات ہیں جو بہت سے معاملات میں مسیحیوں کی طرف سے نظر انداز کی جاتی ہیں کیونکہ وہ مسیحی کلیسیا کو منفرد نہیں سمجھتے۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ سمجھیں کہ مسیحی کلیسیا منفرد ہے۔

مثال کے طور پر، ہم نے پہلے ہی نجات کی مستقل مزاجی پر بات کی ہے، اور ہم اسے اگلے سیشن میں مزید تفصیل سے بیان کریں گے۔ پرانے عہدنامے میں نجات مستقل نہیں تھی۔ ہمیں اس شعبے میں اپنی منفردیت کو دیکھنا چاہیے۔ ہم دیکھیں گے کہ خدا ہمیں یہ بتانے کے لیے کتنی کوشش کرتا ہے کہ ہم منفرد ہیں۔

آیئے افسیوں 3:1 پر نظر ڈالتے ہیں:

اس وجہ سے، میں، پولس، مسیح یسوع کا قیدی، تم غیر یہودیوں کے لیے، یقیناً تم نے خدا کی مہربانی کی نظامت کے بارے میں سنا ہوگا جو مجھے تمہارے لیے دی گئی۔

خدا کی مہربانی کی نظامت۔ ہم اس کے بارے میں پڑھنا چاہتے ہیں۔ تم اس کا حصہ ہو۔ اگر تم مسیحی ہو، تو میں بھی اس کا حصہ ہوں۔ خدا تمھیں برکت دے اگر تم مسیحی ہو، اور اگر نہیں ہو، تو براہ کرم غور کرو کہ نیا عہد نامہ کی وحی کیا کہتی ہے۔ آگے ایک شاندار، ابدی زندگی ہے۔ وہ کہتا ہے، "یقیناً تم نے خدا کی مہربانی کی نظامت کے بارے میں سنا ہوگا جو مجھے تمہارے لیے دی گئی۔" یعنی، وہ راز جو مجھ پر وحی کے ذریعے ظاہر کیا گیا۔

لفظ "راز" نے بہت زیادہ الجھن پیدا کی ہے اور افسوس سے، اس نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں کھیلا ہے جو بائبلی تعلیم کو سمجھنا مشکل بناتے ہیں۔ مختلف مذاہب کی طرف سے ایسی بائبلی تعلیمات پیش کی جاتی ہیں جو سمجھنا بہت مشکل ہیں کیونکہ وہ واضح طور پر بائبلی تعلیم پر مبنی نہیں ہیں۔ اگر تم ان پر ایمان رکھنے والوں سے سوال کرو، تو وہ کہیں گے، "ٹھیک ہے، یہ ایک راز ہے۔ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے۔" یاد رکھو، ہم نے اس موضوع پر تبادلہ خیال کیا تھا جب ہم نے غلط ترجمہ کے موضوع پر بات کی تھی۔

لفظ "راز" یونانی لفظ "متریون" ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ بالکل راز نہیں ہے۔ اگر تم اسے نقل کرتے ہو، تو یہ "متری" بن جاتا ہے، لیکن تم الفاظ کو نقل نہیں کر سکتے۔ تمہیں ان کا ترجمہ کرنا پڑتا ہے، اور "متریون" کا ترجمہ "راز" ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی) اور دیگر تراجم کے مترجمین نے اس میں تسلسل نہیں رکھا۔

اگر تم جلدی سے متی 13:11 کی طرف رجوع کرو، مثال کے طور پر، مسیح بول رہے ہیں اور وہ کہتے ہیں:

آسمان کی بادشاہی کے رازوں کا علم تمہیں دیا گیا ہے، لیکن انہیں نہیں۔

یہ یونانی لفظ "متریون" ہے اور اس کا ترجمہ "راز" کیا گیا ہے۔ یہ متی میں "راز" کیوں ترجمہ کیا گیا اور افسیوں میں "متری"؟ یہ دوبارہ ان لوگوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ بائبل کی تعلیم کسی نہ کسی طرح پر اسرار ہے، سمجھنا مشکل ہے۔ یہ نہیں ہے۔ مسیحی کلیسیا ایک راز تھی۔ براہ کرم اسے یاد رکھو۔ یہ تمہیں بائبل کی تعلیم کو سمجھنے میں مدد دے گا۔ مسیحی کلیسیا ایک راز تھی، اور پولس کا یہی مطلب ہے آیت 3 میں۔ ہمیں خدا کے کلام کو اسی طرح قبول کرنا چاہیے جیسے اگر میں نے کہا، "کیا میں تم سے ایک راز شیئر کر سکتا ہوں؟"، تم میری بات کو قبول کرو گے۔

آیت 4 میں، ہم پڑھتے ہیں:

جب تم یہ پڑھو گے، تو تم مسیح کے راز میں میری بصیرت کو سمجھ سکو گے۔

راز معلوم ہو سکتے ہیں۔ یہاں ایک ربن رکھو اور افسیوں باب 1 پر نظر ڈالو۔

افسیوں 1:9 میں، پولس کہتا ہے:

... اور اس نے ہمیں اپنی مرضی کا راز ظاہر کیا

اگر تم کہو، "اس نے ہمیں راز ظاہر کیا"، تو یہ معنی نہیں رکھتا کیونکہ راز فطرتاً پراسرار ہوتے ہیں؛ ناقابل فہم۔ تم انہیں سمجھ نہیں سکتے۔ تم ایک راز کو کیسے ظاہر کر سکتے ہو؟ لیکن اگر ہم اس کا صحیح ترجمہ کریں اور بس کہیں، "اس نے ہمیں راز ظاہر کیا"، تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ خدا کا ایک راز تھا اور اس نے اسے ظاہر کیا۔

تو، افسیوں 3:3 میں وہ کہتا ہے:

یعنی وہ راز جو مجھ پر وحی کے ذریعے ظاہر کیا گیا۔

رسول پولس لکھتا ہے، خدا نے مجھے اپنا راز دکھایا۔

آیت 4 میں:

جب تم یہ پڑھو گے، تو تم مسیح کے راز میں میری بصیرت کو سمجھ سکو گے۔

آیت 5:

جو دوسری نسلوں کے لوگوں پر ظاہر نہیں کیا گیا۔

بالکل درست، میرے دوستو، کلیسیا کی وحی، کلیسیا کے عظیم راز، تم انہیں پرانے عہدنامے میں نہیں پاؤ گے۔ یہ بہت اہم ہے۔ تم پرانے عہدنامے میں کوئی پیشین گوئی نہیں پاؤ گے جو کہتی ہو کہ مہربانی کی نظامت آ رہی ہے اور اس میں نجات مستقل ہو گی۔ ایسی کوئی پیشین گوئی نہیں ہے۔ ہماری نظامت میں نجات کی مستقل مزاجی ایک راز تھی۔ تم پرانے عہدنامے کو پڑھ سکتے ہو اور کہہ سکتے ہو کہ تم اپنی نجات کھو سکتے تھے۔ ہاں، اس وقت تم

یقیناً اپنی نجات کھو سکتے تھے۔ لیکن مہربانی کی نظامت کے بارے میں کیا، جو ایک راز تھی؟ ہمارے پاس روح سے مہر کیا جانا ایک راز تھا۔ زبانوں کی ترجمانی ایک راز تھی۔ پرانے عہد نامے یا اناجیل میں زبانوں کی ترجمانی کے بارے میں کوئی آیت نہیں ہے۔ کلیسیا کا اٹھائے جانا (ریپچر) ایک راز تھا۔ اس کا ذکر صرف کلیسیا کے لیے لکھی گئی تحریروں میں ہے۔ پرانے عہد نامے میں اس کے بارے میں کوئی پیشین گوئی نہیں ہے اور اناجیل میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ تم انہیں وہاں نہیں پاؤ گے کیونکہ یہ راز کا حصہ ہیں۔

تو، آیت 3 میں، پولس سب سے پہلے کہتا ہے کہ یہ ایک راز تھا۔ دوبارہ آیت 4 میں وہ کہتا ہے کہ یہ ایک راز تھا۔ آیت 5 میں، وہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ دوسری نسلوں کے لوگوں پر ظاہر نہیں کیا گیا—وہ اسے نہیں جانتے تھے۔ یہ ایک راز تھا، لیکن اب یہ خدا کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے۔ آیت 6 میں، پولس کہتا ہے، "راز یہ ہے..."، اور وہ اس کا کچھ حصہ بیان کرتا ہے۔ وہ ہمیں پورا راز نہیں بتائے گا، صرف اس کا کچھ حصہ۔ خوشخبری کے ذریعے، غیر یہودی اب اسرائیل کے ساتھ وارث ہیں، ایک جسم کے ارکان ہیں، اور مسیح یسوع میں وعدے میں شریک ہیں۔

:آیت 7 میں، پولس کہتا ہے

میں اس خوشخبری کا خادم خدا کے فضل کے تحفے کے ذریعے بنا، جو مجھے اس کی طاقت کے کام کے ذریعے دیا گیا۔ حالانکہ میں خدا کے تمام لوگوں میں سب سے کم سے بھی کم ہوں، یہ فضل مجھے غیر یہودیوں کو مسیح کی ناقابل تلاش دولت کی منادی کرنے کے لیے دی گئی۔

ناقابل تلاش کا مطلب "ناقابل تعاقب" بھی ہے۔ یہ ایک راز تھا، میرے دوستو۔ تم اسے پرانے عہد نامے میں اس طرح تعاقب نہیں کر سکتے جیسے تم بہت سی دیگر چیزوں کو کر سکتے ہو۔

وہ پھر آیت 9 میں سب کے لیے راز کی نظامت کو واضح کرنے کی بات کرتا ہے۔ کلیسیا راز کی نظامت ہے، جسے مہربانی کی نظامت کہا جاتا ہے، جو آیت 9 میں کہتی ہے:

جو ازل سے خدا میں چھپا ہوا تھا۔...

دوبارہ، اگر یہ خدا میں چھپا ہوا تھا؛ تو یہ ایک راز تھا۔

تو، میں اسے مختصر اً دہرانا چاہوں گا، کیونکہ خدا ہم سے بلند آواز میں بات کر رہا ہے۔

پولس آیت 3 میں کہتا ہے کہ یہ ایک راز ہے۔ ·

وہ آیت 4 میں کہتا ہے کہ یہ ایک راز ہے۔ ·

وہ آیت 5 میں کہتا ہے کہ یہ دوسری نسلوں کے لوگوں پر ظاہر نہیں کیا گیا۔ ·

وہ آیت 6 میں کہتا ہے کہ یہ ایک راز ہے۔ ·

وہ آیت 8 میں کہتا ہے کہ یہ باقی کلام میں ناقابل تعاقب ہے۔ ·

وہ آیت 9 میں کہتا ہے کہ یہ راز کی نظامت ہے۔ ·

وہ آیت 9 میں کہتا ہے کہ یہ خدا میں چھپا ہوا تھا۔ ·

کیا تم اسے دیکھتے ہو؟ اگر تم اناجیل پڑھو، تو تم وہ نہیں دیکھو گے جو تمہارے پاس مسیحی کے طور پر ہے کیونکہ یہ ایک راز تھا۔ تم اناجیل میں یہ نہیں دیکھو گے کہ تمہاری نجات مستقل ہے۔ تم یہ نہیں دیکھو گے کہ تم زبانوں میں بول سکتے ہو اور ترجمانی کر سکتے ہو۔ تم یہ نہیں دیکھو گے کہ تمہارے پاس روح القدس کی پوری بھرپوری ہے۔ یہ چیزیں راز تھیں۔ ہمیں انہیں تلاش کرنے کے لیے کلیسیا کی تحریروں کو پڑھنا ہوگا۔ خدا تمہیں برکت دے، براہ کرم کچھ وقت کلیسیا کی تحریروں کو پڑھنے میں صرف کرو۔

پھر سوال یہ بنتا ہے کہ خدا نے اسے کیوں چھپایا؟ اسے چھپانے کی کیا ضرورت تھی؟

:آیت 10 میں کہا گیا ہے

اس کا ارادہ تھا کہ اب -بالکل اب- کلیسیا کے ذریعے -یعنی تم اور میں- خدا کی کثیر جہتی حکمت کو آسمانی دائروں کے حاکموں اور اختیارات کے سامنے ظاہر کیا جائے۔

یہ طاقتور ہے! خدا نے راز کو اس لیے چھپایا تاکہ جب وہ اسے ظاہر کرے، تو وہ اپنی عظیم حکمت کو تمام شیطانوں کے سامنے ظاہر کر سکے۔ وہ لفظی طور پر کہہ سکتا تھا، میری عظیم حکمت کو دیکھو۔ لفظی طور پر، یہی اس نے کیا۔ اس نے راز کو چھپایا، اور پھر اس نے کلیسیا کو استعمال کیا تاکہ شیطانوں اور ابلیس کو اپنی کثیر جہتی حکمت دکھائے۔

اب، میں تمہیں کچھ بتاتا ہوں، اگر تم اس طرح نہیں جیتے کہ تم اپنی نجات کھو نہیں سکتے، اگر تم روح القدس کی طاقت میں نہیں جیتے، تو تم خدا کی حکمت کو ظاہر نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ مسیحیوں کے طور پر ہمارے لیے یہ اتنا اہم ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں خدا کی طاقت کو مکمل طور پر ظاہر کریں۔

میں تمہیں کچھ اور دکھاتا ہوں۔ براہ کرم 1 کرنتھیوں، باب 2 کی طرف رجوع کرو۔

اگر شیطان جانتا کہ تمہارے اور میرے پاس کیا ہے، تو اس نے یسوع مسیح کو مصلوب نہ کیا ہوتا۔

:ہم 1 کرنتھیوں 2:6 میں پڑھتے ہیں

ہم پختہ لوگوں میں حکمت کا پیغام بولتے ہیں، لیکن نہ اس دور کی حکمت اور نہ اس دور کے حاکموں کی، جو نیست و نابود ہو رہے ہیں۔ نہیں، ہم خدا کی راز [مستریون] کی حکمت کی بات کرتے ہیں۔

ہم خدا کی راز کی حکمت کی بات کرتے ہیں، ایک ایسی حکمت جو چھپی ہوئی تھی۔ کیا یہی ہم نے افسیوں میں پڑھا؟ یقیناً۔ افسیوں 3 نے تقریباً سات بار کہا کہ کوئی اسے نہیں جانتا تھا۔ یہاں وہ کہتا ہے کہ یہ ایک راز تھا، ایک حکمت جو چھپی ہوئی تھی، کہ خدا نے اسے ہمارے جلال کے لیے مقدر کیا۔

میری وزارت کے سالوں میں کئی بار ایسا ہوا کہ میں نے لوگوں سے بات کی۔ انہوں نے پرانا عہد نامہ پڑھا اور سمجھا کہ پرانے عہد نامے میں نجات مستقل نہیں تھی اور ایک شخص اپنی نجات کھو سکتا تھا اگر وہ وفادار نہ ہوتا۔ وہ ہماری حالت کو دیکھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ بہت سے مسیحی بے وفا ہیں، پھر بھی وہ اپنی نجات نہیں کھوتے، اور وہ اس بارے میں شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں، "ہمیں پرانے عہد نامے کے لوگوں سے بہتر کیوں ہونا چاہیے؟" ٹھیک ہے، ہم بہتر نہیں ہیں، لیکن یہ خدا کا اختیار تھا کہ اس نے قوانین بدل دیے۔ اس نے یہ ہمارے جلال کے لیے کیا۔ تو پھر، جب ہم خدا کی دی ہوئی برکت کو قبول کرتے ہیں اور اس میں ثابت قدم رہتے ہیں، تو ہم خدا کی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ خدا نے قوانین بدل دیے۔ اس نے نئے قوانین بنائے۔ اس نے تمہاری نجات کو مستقل کر دیا۔ اس نے تم میں مسیح دیا۔ اس نے تمہیں زبانوں اور زبانوں کی ترجمانی کی ظاہری شکل دی۔ اس نے تمہیں اپنے اور ہمارے جلال کے لیے روح القدس سے مہر کیا۔ ہمیں اس بارے میں شرمندگی محسوس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں بس اس پر ایمان لانا ہے اور طاقت میں چلنا ہے۔ آیت 8 میں کہتا ہے کہ خدا نے اسے ازل سے پہلے ہمارے جلال کے لیے مقدر کیا۔ اس دور کے کوئی حاکم-اور ذہن میں رکھو کہ، 2 کرنتھیوں 4:4 میں، شیطان کو اس دور کا خدا کہا گیا ہے-ان میں سے کسی نے اسے نہیں سمجھا۔ کیوں؟ کیونکہ خدا نے اسے چھپایا۔ کیونکہ اگر وہ جانتے، تو وہ جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے۔

کیا تم سمجھ رہے ہو کہ یہ کیا کہہ رہا ہے؟ اگر شیطان راز کو جانتا ہوتا تو اس نے مسیح کو مصلوب نہ کیا ہوتا۔ کیونکہ، مسیحیوں کے طور پر، تم اور میرے پاس روح القدس کی پوری بھرپوری ہے۔ درحقیقت، اس سیارے پر ہر مسیحی کے پاس روح القدس کی پوری بھرپوری ہے۔ اب ہم افسیوں 6:12 کی طرح اس تاریک دور کے حاکموں، طاقتوں اور اختیارات کے خلاف کشتی لڑ سکتے ہیں۔ شیطان کو پرانے عہد نامے یا انا جیل

میں روح القدس سے لیس لوگوں کی فوج کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اگر شیطان راز اور ان عظیم برکتوں کو جانتا جو تم اور میرے پاس ہیں، تو یہ آیت کہتی ہے کہ اس نے جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کیا ہوتا۔ میرے دوستو، ہم خدا کی عزت کریں گے جب ہم اس طاقت پر چلیں گے اور یسوع مسیح کی خدمت کو پورا کریں گے تا کہ شیطان کے کاموں کو نیست و نابود کیا جائے۔ جیسا کہ اعمال 10:38 میں کہا گیا ہے، "وہ سب کو آزاد کرتا رہا جو شیطان کے دباؤ میں تھے۔"

آیت 9 میں آگے کہا گیا ہے:

تاہم، نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی ذہن نے سوچا کہ خدا نے اپنے چاہنے والوں کے لیے کیا تیار کیا، لیکن خدا نے اسے اپنی روح کے ذریعے ہم پر ظاہر کیا۔

میں نے اس پر ایک کتاب میں لکھا ہے، اور میں نے مختلف تفاسیر چیک کیں، خاص طور پر کلیسیا کے بزرگوں کی تفاسیر، اور آیت 9 کے بارے میں لاعلمی حیران کن ہے۔ آیئے اسے دوبارہ دیکھتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ اس آیت کو پڑھتے ہیں- "نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، نہ کوئی ذہن سمجھ سکتا ہے کہ خدا نے اپنے چاہنے والوں کے لیے کیا تیار کیا"-اور وہ سوچتے ہیں کہ یہ جنت کی بات ہے؛ یہ اٹھائے جانے (ریپچر) کے بعد کی بات ہے؛ کوئی نہیں جانتا کہ مستقبل میں کیا آرہا ہے۔ میرے دوستو، تم تفسیر پڑھ سکتے ہو، اور یہی وہ کہتے ہیں۔ لیکن براہ کرم، آیت کو پڑھو۔ سب سے پہلے، آیت 9، جیسا کہ لکھا گیا ہے۔ یہ کہاں لکھا گیا ہے؟ پرانے عہد نامے میں۔ خدا نے پرانے عہد نامے میں کہا، 'میرے پاس مستقبل میں کچھ ہے جو اتنا عظیم ہے، اتنا شاندار ہے، اتنا ناقابل یقین ہے کہ نہ کسی آنکھ نے اسے دیکھا، نہ کسی کان نے اسے سنا، نہ کسی ذہن نے اسے سوچا۔' یہی وہ ہے جو خدا نے تیار کیا۔ میرے دوستو، یہ مستقبل میں نہیں ہے؛ یہ جنت نہیں ہے۔ آیت 10 میں کہتا ہے، "خدا نے اسے اپنی روح کے ذریعے ہم پر ظاہر کیا۔" پرانے عہد نامے میں، وہ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے تھے جو ہمارے پاس آج ہے۔ ایک ایسی قوم جو اپنی نجات کھو نہ سکے؟ ہر ایک مسیحی، روح القدس سے بھرا ہوا، جو وہ کام کر سکے جو مسیح نے کیے؟ خدا کہتا ہے کہ اس نے اسے ہم پر ظاہر کیا۔

میں نے دس سال تک ایک بائبل کالج میں پرانے عہد نامے کی تاریخ پڑھائی۔ ہم نے، مثال کے طور پر، بحر قلزم کے جدا ہونے کے بارے میں پڑھا، اور لوگ کہتے، "کاش میں اس وقت ہوتا۔ کاش میں وہ دیکھ سکتا۔" خدا کہہ رہا ہے، "مجھ پر یقین کرو، اگر تم جانتے کہ تمہارے پاس مسیح کے طور پر کیا ہے، تو تم کبھی اس وقت واپس نہیں جانا چاہو گے۔" جو چیزیں میرے پاس تمہارے لیے ہیں، وہ ایک راز تھیں۔ اگر شیطان جانتا ہوتا، تو اس نے خداوند کو مصلوب نہ کیا ہوتا۔ جو ہمارے پاس ہے وہ بالکل حیران کن ہے۔

تو، ہم افسیوں میں پڑھتے ہیں کہ یہ ایک راز تھا۔ ہم کرنتھیوں میں پڑھتے ہیں کہ یہ ایک راز تھا۔

کلسیوں 1:25 میں ہم پڑھتے ہیں:

میں اس کا خادم اس اختیار کے ذریعے بنا جو خدا نے مجھے دیا، تاکہ تمہارے لیے کلامِ خدا کو اس کی پوری بھرپوری میں پیش کروں۔ راز۔

کلامِ خدا اس کی پوری بھرپوری میں کیا ہے؟ راز۔ میرے دوستو، اسے آیت میں پڑھو۔

یہ میرے لیے حیران کن ہے کہ بہت سے لوگ اناجیل پر زور دیتے ہیں، اور وہ پرانے عہد نامے کا مطالعہ کرتے ہیں، لیکن کلامِ خدا اس کی پوری بھرپوری میں یہیں ہے–راز، جو ازل سے اور نسلوں سے چھپا ہوا تھا لیکن اب مقدسوں پر ظاہر کیا گیا۔ وہ ہم ہیں، تم اور میں۔ اور ہم یہ کہاں سیکھتے ہیں؟ کلیسیائی خطوط میں، مسیحی کلیسیا کے لیے لکھی گئی تحریروں میں۔

آیت 27 میں:

ان کے لیے [یعنی ہمارے لیے]، خدا نے غیر یہودیوں میں اس راز کی عظیم دولت کو ظاہر کرنے کا انتخاب کیا، جو ہے تم میں مسیح، جلال کی امید۔

!تم میں مسیح، جلال کی امید

میرے دوستو، میں چاہتا ہوں کہ تم اس روحانی طاقت کے بارے میں سوچو جو تمہارے پاس مسیحی کے طور پر ہے۔ اگر شیطان جانتا ہوتا کہ اس سیارے پر ہر مسیحی کے پاس کیا طاقت ہوگی، تو اس نے جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کیا ہوتا۔ یہ تم میں مسیح ہے! یہی وجہ ہے کہ بائبل کہتی ہے کہ جو کام مسیح نے کیے، تم بھی کر سکتے ہو۔ اگر تم مسیح کے کام نہیں کر رہے، تو میں تمہیں چیلنج کرتا ہوں کہ ان کی طرف بڑھو، کیونکہ یہ وہ صلاحیت ہے جو ہمارے پاس ہے۔ کلیسیا وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے خدا اپنی عظمت، اپنی کثیر جہتی حکمت کو شیطان اور طاقتوں اور اختیارات کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔

براہ کرم 2 کرنتھیوں، باب 3 کی طرف رجوع کریں، تاکہ ایک تقابلی جائزہ لیا جائے۔ دوبارہ، ان لوگوں کے پیش نظر جو کہتے ہیں کہ وہ پرانے عہد نامے میں رہنا چاہیں گے اور وہ عظیم معجزات دیکھنا چاہیں گے، ہمیں اب ان عظیم معجزات کو دیکھنا چاہیے۔

:کرنتھیوں 3:7-11 میں ہم پڑھتے ہیں 2

اب اگر وہ خدمت جو موت لائی [اور یہ شریعت ہے]، جو پتھر پر کندہ حروف میں تھی، جلال کے ساتھ آئی، تاکہ بنی اسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اس کے جلال کی وجہ سے، جو کہ ماند پڑ رہا تھا، ٹکٹکی لگا کر نہ دیکھ سکیں، تو کیا روح کی خدمت اور بھی زیادہ جلالی نہ ہوگی؟ اگر وہ خدمت جو لوگوں کو سزا دیتی ہے جلالی ہے، تو وہ خدمت جو راستبازی لاتی ہے کتنی زیادہ جلالی ہوگی؟ کیونکہ جو جلالی تھا اب اس زبردست جلال کے مقابلے میں کوئی جلال نہیں رکھتا۔ اور اگر وہ جو ماند پڑ رہا تھا جلال کے ساتھ آیا، تو اس کا جلال جو قائم رہتا ہے کتنا زیادہ عظیم ہے؟

لوگ پرانے عہد نامے کی بات کرتے ہیں اور اس طاقت کی جو موسیٰ کے پاس تھی، یا ایلیاہ کے پاس تھی، یا یشوع کے پاس تھی۔ تم جانتے ہو خدا اسے کیا کہتا ہے؟ سب سے پہلے، وہ اسے موت کی خدمت کہتا ہے، اور

یہ کہ اس کا کوئی جلال نہیں ہے اس کے مقابلے میں جو ہمارے پاس اب ہے۔ میرے دوستو، یہ ایک حقیقت ہے کہ مسیحیوں نے اس طاقت اور جلال کی پوری بھرپوری میں نہیں چلا جو ہمیں خدا سے ملی ہے، اور یہ ایسی چیز ہے جس کی طرف ہمیں بڑھنا چاہیے۔ یہ خدا کا قصور نہیں ہے۔ اس نے ہمیں یہ عظیم طاقت دی ہے۔ یہ مسیحی کلیسیا کے لیے ہے۔

خلاصہ کرنے کے لیے، میں کہوں گا کہ پنطیکست کے دن، خدا نے جو شروع کیا وہ بالکل نیا تھا۔ اس نے مسیحی کلیسیا شروع کی۔ یہ ایک نئی نظامت تھی، جسے فضل کی نظامت کہا جاتا ہے۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے وہ فضل کی وجہ سے ہے۔ یہ ایک راز تھا۔ جب لوگ کہتے ہیں، "تمہارا کیا مطلب ہے کہ ہم اپنی نجات کھو نہیں سکتے؟ تمہارا کیا مطلب ہے کہ ہمارے پاس مسیح کی پوری بھرپوری ہے؟ تم جو کہہ رہے ہو وہ میں پرانے عہدنامے یا اناجیل میں نہیں پڑھتا۔" وہ ٹھیک ہیں۔ یہ نہ پرانے عہدنامے میں تھا نہ اناجیل میں۔ جو ہمارے پاس ہے وہ مختلف ہے۔ جو ہمارے پاس ہے وہ بہت بہتر ہے کیونکہ خدا نے کہا کہ پرانے عہدنامے میں جو جلالی تھا اس کا کوئی جلال نہیں ہے اس کے مقابلے میں جو ہمارے پاس اب ہے۔ جو ان کے پاس پرانے عہدنامے میں تھا، 1 کرنتھیوں باب 2 ہمیں بتاتا ہے کہ نہ کسی آنکھ نے اسے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی ذہن نے اس کا تصور کیا۔ لیکن خدا نے یہ ہمیں دیا۔ افسیوں 3:10 ہمیں بتاتا ہے کہ خدا نے روح کی طاقت، نجات کی مستقل مزاجی، اور وہ سب کچھ جو ہمیں مسیحیوں کے طور پر ملا ہے اس لیے نہیں دیا کہ ہم بہت شاندار تھے؛ اس نے یہ کلیسیا کو دیا تاکہ اپنی حکمت دکھائے۔ اس طرح، ہم اس کی پوری بھرپوری میں چل کر اس کی عزت کرنا چاہتے ہیں۔ جو ہمارے پاس ہے وہ ہم مسیحی کلیسیا کے لیے لکھے گئے خطوط کو پڑھ کر سیکھتے ہیں؛ خاص طور پر، رومیوں سے تھسلونیکیوں تک۔

میرے دوستو، میں تمہیں حوصلہ دیتا ہوں، براہ کرم کچھ وقت نکالو اور مسیحی کلیسیا کے لیے ان شاندار خطوط کا مطالعہ کرو۔

خدا تمہیں برکت دے۔